محمد اکرام تائب

رنگ ہیں کتنے یہاں چہرہ سجانے کے لئے

مل گیا ٹھیکہ اگر ملبہ اٹھانے کے لئے
ڈھونڈ لوں گا راستہ میں گھر بنانے کے لئے

اک مصوّر کی دکاں لگتا ہے کمرہ آپ کا
رنگ ہیں کتنے یہاں چہرہ سجانے کے لئے

کاٹ دیتے ہیں حسیں زلفوں کو یہ گیسو تراش
یہ کہاں سے آ گئے ہیں دل جلانے کے لئے

کو دکر مینڈک کی گاگر میں داخل ہو گئے
میں رکا جو نہر پہ پانی ملانے کے لئے

ہر محلّے کی گلی میں اب کھلا اسکول ہے
اب تو بچے بھی نہیں ملتے پڑھانے کے لئے

لے گئے ہیں پیر صاحب لوٹ کر سونا تمام
ایک تولے کا کوئی تولے بنانے کے لئے

کام کرنے کے لئے اب رہ گئے پیرانہ سال
نوجواں ہیں وقف تائب گیت گانے کے لئے

" نقیب " کی پچھلی اشاعت میں جناب تائب کی مزاحیہ نظم کا مقطع چھپنے سے رہ گیا تھا۔ ادارہ اس کے لئے محمد اکرام تائب اور قارئین سے معذرت خواہ ہے۔ مقطع یہ ہے۔

لڑائی کے سوا یہ لڑکیاں پھر کیا کریں تائب
جہاں اک سال میں دو دن بھی استانی نہیں جاتی